کرتا ہے کہ دل کا احسان اٹھانا بہتر ہے۔ کیموس کے متعلق بعض اہل تحقیق کہتے ہیں کہ کیموس اُس صورت غذا کا نام ہے جو دوسرے طبخ میں جگر میں پکتی ہے اور وہ صاف شفاف پانی کیطرح ہوتی ہے۔ شعر کا مطلب یہ ہے کہ کیموس نہیں کھایا۔ بلکہ خون کھایا ہے۔ بے منت کیموس = یعنے بے منت مطبخان کیموس جو جگر اور عروق ہیں بقاعدہ مجاز مرسل صحیح ہے یعنے استعمال مظروف بجائے ظرف۔ اس شعر میں قصیدہ کی شان ہے نہ غزل کی۔

فراغت = فراغت اس معنی کی کہ بہت سی چیزوں کا احسان اٹھانا نہ پڑا بلکہ صرف دل کا احسان اٹھایا۔

آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لیکے رہ گئے	صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا

فارسی کا شاعر کہتا ہے ؎ پریدار از خانہ آئینہ سرشار جنون ٭ این پری ازسایۂ خود شد گرفتار جنون ٭ یعنے یہ پری اپنے اوپر آپ عاشق ہوگئی بسبب کمال حسن و جمال کے جو اُسکو حاصل ہے۔ سایہ بمعنی عکس آیا ہے اس فارسی کے شعر سے معلوم ہوا کہ ایسے مضمون کو فارسی کے شاعروں نے بھی لکھا ہے۔ درحقیقت اعلی درجہ کا مضمون ہے حسن کی تعریف اس سے بڑھکر کیا ہو سکتی ہے کہ معشوق آپ ہی اپنا گرویدہ و دلدادہ ہو جائے۔ اپنا سا منہ لیکر رہ جانا = محاورہ ہے یعنے شرمندہ ہونا۔ سوال پورا نہونے کی شرم سے چپ ہوجانا۔ پشیمان ہونا دیکھ = یعنے دیکھکر۔ حرف عطف یعنے کر حذف کرنا اب متروک ہے

کتنا = یہان اشارہ طرف زیادتی کے ہے - کتنا غرور تھا یعنے بہت غرور تھا - یہہ = پر کی جگہہ یہ اب متروک ہے -

قاصد کو اپنے ہاتھہ سے گردن نہ مارئے	اسکی خطا نہین ہے یہہ میرا قصور تھا

قاصد کو = کو اضافی ہے یعنے فارسی کے رائے اضافی کا ترجمہ ہے - قاصد را گردن یعنے گردنِ قاصد - قاصد کی گردن - فصاحت کے لئے (کی) کے مقام پر (کو) استعمال کیا ہے -

جاتا ہون داغ حسرت ہستی لئے ہوے	ہون شمع کشتہ درخور محفل نہین رہا

جاتا ہون = یعنے دنیا سے جاتا ہون - داغ حسرت ہستی = داغ تمنائی زندگی داغ حسرت ہستی اسواسطے لئے ہوے جاتا ہون کہ مجکو دنیا مین جینے اور زندہ رہنے کی تمنا تھی مگر موت نے مہلت ندی اور اجل نے میرا کام تمام کردیا - دوسرے مصرع مین تمثیل ہے - ہون شمع الخ یعنے شمع کشتہ کے مثل ہون لہذا محفل دنیا کے قابل نرہا - داغ غم واندوہ - درخور = لائق - قابل -

ہر روئے شش جہت در آئینہ باز ہے	یان امتیاز ناقص و کامل نہین رہا

شش جہت یہہ ہین (۱) مشرق (۲) مغرب (۳) شمال (۴) جنوب (۵) فوق (۶) تحت -